باب 12

سرکاری مالیات

(Public Finance)

12.1 سرکاری مالیات کی تعریف (Definition of Public Finance)

عام طور پر کسی ملک کے سرکاری اخراجات اور سرکاری آمدنی کے باہمی تعلق اور تنظیم کو سرکاری مالیات کا نام دیا جاتا ہے۔ خالصتاً معاشی اصطلاح میں سرکاری مالیات سے مراد ''حکومت کی ایسی مالیاتی پالیسی ہے جس کا تعلق ان فیصلوں سے ہوتا ہے جن کے تحت ٹیکس اور دیگر محصولات عائد کرنے، سرکاری اخراجات عمل میں لانے، سرکاری قرضے حاصل کرنے اور ان کے متعلق بندوبست یا انتظام کرنے کے اقدامات کیئے جاتے ہیں''۔

باالفاظ دیگر حکومت کی مالیاتی پالیسی کا تعلق ان اقدامات سے ہے جن کے تحت وہ وصولیاں اور اخراجات کر کے ملکی معاشی سرگرمیوں کو سرانجام دیتی ہے۔ گویا حکومت کی سرکاری آمدنی اور اخراجات میں باہمی تنظیم کا نام سرکاری مالیات ہے۔

12.2 سرکاری مالیات اور نجی مالیات میں مماثلت اور فرق

(Similarities and Differences between Private and Public Finance)

جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ سرکاری مالیات حکومت کی وصولیوں اور اخراجات کی تنظیم کا نام ہے یعنی حکومت کو اپنے معاملات کو چلانے کے لیے وسائل کس طرح اکٹھا کرنے پڑتے ہیں اور کن مدّات پر خرچ کرنا ہوتے ہیں اس کے برعکس نجی مالیات افراد کی آمدنیوں اور اخراجات کی نوعیت اور ان سے متعلق اصولوں کے مطالعہ کا نام ہے۔ جس کے تحت وہ اپنی آمدنی اور اخراجات میں توازن برقرار رکھتے ہیں۔ ذیل میں ہم نجی اور سرکاری مالیات کی مماثلت (similarities) اور فرق (differences) پر بحث کرتے ہیں۔

نجی اور سرکاری مالیات کی مماثلت (Similarities of Private and Public Finance)

دونوں قسم کی مالیات میں درج ذیل مماثلت پائی جاتی ہے۔

(1) دونوں کے وسائل چونکہ محدود ہوتے ہیں اس لیے ان کا بنیادی مقصد ایسا لائحہ عمل اختیار کرنا ہوتا ہے جس سے کم ذرائع استعمال کر کے زیادہ فائدہ حاصل کیا جا سکے۔

(2) عام آدمی اور حکومت کو اپنے اخراجات اور وصولیوں کے مابین توازن برقرار رکھنے کیلئے قرضوں کی ضرورت پڑتی رہتی ہے۔ اس لیے دونوں آمدنیوں اور اخراجات میں توازن برقرار رکھنے کیلئے قرضے لیتے ہیں۔

(3) دونوں اپنی آمدنیوں کے ذرائع کو فروغ دینے کیلئے سرمایہ کاری کرتے ہیں

نجی اور سرکاری مالیات میں فرق (Difference between Private and Public Finance)

نجی مالیات، سرکاری مالیات سے مندرجہ ذیل نکات کی بنیاد پر مختلف ہے۔

(1) آمدنی اور اخراجات میں توازن (Balance between Revenue and Expenditures)

عام لوگ اپنی آمدنی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ضروریات زندگی پر خرچ کرتے ہیں اس لیے اخراجات کا آمدنی سے تجاوز کرنا کافی حد تک لوگوں کے کنٹرول میں ہوتا ہے۔ اس کے برعکس حکومت کے اخراجات اکثر وصولیوں سے تجاوز کر جاتے ہیں کیونکہ حکومت اپنے ترقیاتی منصوبوں کے لیے پہلے سے اخراجات کا تخمینہ مقرر کر لیتی ہے اور بعد میں ٹیکس لگا کر آمدنی وصول کرتی ہے۔ اس لیے حکومت کو آمدنی اور اخراجات میں توازن برقرار رکھنے کیلئے کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

(2) بجٹ کی مدت (Budget Period)

عام آدمی کی آمدن اور خرچ کیلئے بجٹ (Budget) کی کوئی خاص معیاد مقرر نہیں ہوتی کیونکہ عام آدمی اپنے اخراجات کا تعین حاصل ہونے والی آمدنی کے عرصہ وقت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کرتا ہے اور یہ عرصہ یومیہ، ہفتہ وار اور ماہوار ہو سکتا ہے، جبکہ حکومت جو بجٹ تیار کرتی ہے اس کی مدت ایک سال ہوتی ہے۔ چنانچہ حکومت اپنی آمدنی اور اخراجات کا حساب سالانہ بنیادوں پر کرتی ہے۔

(3) مستقبل کی ضرورت (Future Needs)

عام لوگ اپنی مستقبل کی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے جو کچھ بچا کر سرمایہ کاری کرتے ہیں اس کا مقصد صرف اپنی ذات اور اپنی نسل تک محدود ہوتا ہے۔ اس کے برعکس حکومت ترقیاتی منصوبوں پر سرمایہ کاری کرتے وقت نہ صرف موجودہ نسلوں کی ضروریات پوری کرتی ہے بلکہ آنے والی نسلوں تک اس کے ثمرات پھیلا دیتی ہے۔ گویا عام آدمی اپنی ذات کے لیے خرچ کرتا ہے جبکہ حکومت عوام کی فلاح و بہبود میں اضافہ کرنے کیلئے سرمایہ کاری کرتی ہے۔

(4) قرضوں کا حصول (Getting Loans)

عام آدمی روپے کی ضرورت پیش آنے پر بیرونی قرضہ (یعنی رشتہ داروں، دوستوں وغیرہ) سے تو حاصل کر سکتا ہے لیکن اندورنی قرضہ نہیں کیونکہ اندورنی قرضے سے مراد اپنی ذات سے قرضہ لینا ہوتا ہے۔ اس کے برعکس حکومت بیرونی اور اندورنی قرضے حاصل کر سکتی ہے۔ چونکہ حکومت بیرونی ذرائع (مثلاً بین الاقوامی مالیاتی فنڈ اور ورلڈ بنک وغیرہ) اندورنی ذرائع (مثلاً تجارتی بنک اور مالیاتی ادارے وغیرہ) سے قرضے لے سکتی ہے۔ اس لیے حکومت کو قرضے اکٹھے کرنے میں مشکل پیش نہیں آتی لیکن عام آدمی کو اپنے رشتہ داروں، دوستوں وغیرہ سے قرضہ لینے میں دقت پیش آتی ہے۔

(5) خسارے کی پالیسی (Deficit Policy)

اگر عام آدمی کا خرچ آمدنی سے تجاوز کر جائے تو وہ مزید روپوں کے حصول کے لیے نوٹ نہیں چھاپ سکتا اور نہ ہی ٹیکس لگا کر اپنی ضرورت پوری کر سکتا ہے۔ اس کے برعکس حکومت اپنے خسارے کو پورا کرنے کیلئے نوٹ چھاپ کر یا ٹیکس لگا کر اپنی ضرورت کو پورا کر سکتی ہے۔

(6) آمدنی اور اخراجات کے مدّات کی تشہیر (Publicity of Revenues and Expenditures)

عام لوگ اپنی آمدنی اور اخراجات کی تفصیل بتانے سے گریز کرتے ہیں جس کی وجوہات ٹیکس سے بچنے کے لیے اپنی اصل آمدنی کو صیغہ راز میں رکھنا یا دوسروں پر اپنی آمدنی اور بچتوں کی مقدار کو ظاہر نہ کرنا وغیرہ ہو سکتیں ہیں۔ لیکن حکومت اپنے بجٹ کی تشہیر اخبارات، ٹیلی ویژن اور دیگر ذرائع ابلاغ کے ذریعے کُھلم کُھلا کرتی ہے تاکہ عام آدمی کو بھی حکومت کی آمدنی اور اخراجات کی تفصیل معلوم ہو سکے۔

12.3 بجٹ کی تعریف (Definition of Budget)

بجٹ کو عام طور پر میزانیہ بھی کہا جاتا ہے۔ بجٹ ایک گوشوارہ (Schedule) ہوتا ہے۔ جس میں حکومت آنے والے سال کے لئے اپنی آمدنی اور اخرجات کا تخمینہ پیش کرتی ہے۔ یعنی بجٹ گوشوارہ میں یہ وضاحت موجود ہوتی ہے کہ سال بھر کے دوران کن کن ذرائع سے آمدنی حاصل ہوگی اور وصول کردہ آمدنی کو کن مدّات پر خرچ کیا جائے گا۔ پاکستان کے مالی بجٹ کا دورانیہ یکم جولائی سے 30 جون تک ہوتا ہے۔ گویا پاکستان کے مالی سال کا دورانیہ ایک سال کے یکم جولائی سے دوسرے سال کے 30 جون تک پھیلا ہوتا ہے۔

باالفاظ دیگر بجٹ سے مراد ایسا گوشوارہ جس میں ایک مالی سال کے دوران آمدنی اور اخراجات کی وضاحت بذریعہ عددی قدروں اور حقائق کی روشنی میں کی گئی ہوتی ہے اگر حکومت کے متوقع اخراجات اس کی متوقع آمدنی سے تجاوز کر جائیں تو اُسے خسارے کا بجٹ کہتے ہیں۔ اس کے برعکس اگر متوقع آمدنی اس کے متوقع اخراجات سے بڑھ جائے تو یہ فاضل بجٹ کہلاتا ہے۔ متوقع آمدن اور اخراجات میں برابری کو متوازن بجٹ کا نام دیا جاتا ہے۔

12.4 سرکاری وصولیاں (Public Revenues)

حکومت پاکستان کی وصولیوں کے اہم ذرائع درج ذیل ہیں۔

(1) محصولات (Taxes)

ٹیکس سرکاری وصولی کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ ٹیکس سے مراد وہ لازمی کٹوتی ہے جو حکومت افراد اور کاروباری اداروں کی آمدنیوں پر ایک خاص شرح سے وصول کرتی ہے۔ حکومت ٹیکسوں کی صورت میں درج ذیل طریقوں سے آمدنی اکٹھا کرتی ہے۔

(i) درآمدی و برآمدی اشیا پر لگائے جانے والے محصولات یا ٹیکس سے حاصل شدہ آمدنی حکومت کے کل محصولات کا ایک بڑا حصہ ہوتی ہے۔

(ii) ملکی پیداوار پر لگائی جانے والی ایکسائز ڈیوٹی بھی حکومت کی آمدنی کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔

(iii) لوگوں کی آمدنیوں اور جائیدادوں پر لگایا جانے والا براہِ راست ٹیکس بھی حکومت کی آمدنی بڑھانے میں مددگار ہوتا ہے۔

(iv) دیگر ٹیکسوں میں مثلاً سیلز ٹیکس، سرچارج ٹیکس بھی حکومت کی آمدنی کے بڑے ذرائع ہیں۔

(2) قیمت (Price)

قیمت ایک ایسی وصولی ہے جو حکومت کو اپنی اشیا و خدمات نجی شعبے کو فروخت کر کے حاصل ہوتی ہے، مثلاً سرکاری زمین فروخت کر کے، جنگلات سے لکڑی فروخت کر کے حکومت قیمت وصول کرتی ہے۔

(3) فیس (Fee)

فیس ایک لازمی ادائیگی ہے جو کسی خدمت کے عوض ادا کی جاتی ہے مثلاً حکومتِ پاکستان ریڈیو، ٹی وی لائسنس، ڈرائیونگ لائسنس، کورٹ فیس وغیرہ وصول کرتی ہے۔

(4) جرمانے (Fines)

جرمانے بھی لازمی ادائیگی میں شمار ہوتے ہیں یہ ان لوگوں سے وصول کئے جاتے ہیں جو ریاستی قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہیں، مثلاً ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی وغیرہ۔

(5) متفرق وصولیاں (Miscellaneous Revenues)

مذکورہ بالا وصولیوں کے علاوہ حکومت پاکستان سرکاری مدّات میں غیر ملکی کمپنیوں کے حصص پر رائلٹی، غیر ملکی تحائف اور امدادی رقوم، میونسپل کارپوریشن فیس، رجسٹریشن فیس، وصول کر کے اپنے وسائل کو بڑھاتی ہے اور ان رقوم کو مجموعی مفادات کے لئے خرچ کیا جاتا ہے۔

12.5 سرکاری اخراجات (Public Expenditures)

سرکاری اخراجات درج ذیل مدّات پر کئے جاتے ہیں۔

(1) دفاع (Defence)

ملک کے دفاع اور اس کی سلامتی کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے حکومت کو کل محاصل کی ایک خطیر رقم اس اہم مد پر خرچ کرنی پڑتی ہے۔ نیز برّی، بحری اور فضائی افواج کو جدید اسلحہ سے لیس کرنے کیلئے جدید جنگی سامان بیرونی ملکوں سے منگوانا پڑتا ہے جس پر بہت زیادہ اخراجات اُٹھتے ہیں۔

(2) قرضوں پر سود کی ادائیگی (Debt Servicing)

پاکستان کو اپنی ضروریات پوری کرنے کیلئے ہر سال کثیر مقدار میں زرمبادلہ دیگر ممالک سے قرض کی صورت میں لینا پڑتا ہے۔ جس پر سود کی شرح دن بدن بڑھتی چلی جاتی ہے۔ اسی طرح سرکاری اخراجات کی مدات میں سود کی ادائیگی میں دی جانے والی رقم کل محاصل کا سب سے بڑا حصہ بن جاتی ہے۔

(3) عدالتیں (Courts)

ملک میں عدل وانصاف اور قانون کی بالادستی کے لئے عدالتوں کا نظام موجود ہے۔جس پر حکومت ہر سال ایک کثیر رقم خرچ کرتی ہے تاکہ انصاف عام لوگوں تک پہنچایا جاسکے۔

(4) نظم ونسق (Administration)

ملک کا نظم ونسق چلانے، امن وامان کی صورت حال برقرار رکھنے کیلئے حکومت کو پولیس اور دیگر عملے کا تقرر کرنا پڑتا ہے۔جس پر کافی اخراجات کئے جاتے ہیں۔

(5) متفرق اخراجات (Miscellaneous Expenditures)

مذکورہ بالا اخراجات کے علاوہ حکومت کو عوام کی فلاح کی خاطر صحت عامہ، تعلیم، خوردنی اشیا کی سستی فراہمی، مواصلات، خبر رسانی وغیرہ کی مدات پر کثیر مقدار میں رقم خرچ کرنا پڑتی ہے۔جس سے سرکاری اخراجات میں بے پناہ اضافہ ہوجاتا ہے۔

12.6 سرکاری قرضہ (Public Debt)

کسی بھی حکومت کی اولین خواہش ریاست کو ترقی دینا اور لوگوں کے معیارِ زندگی کو بلند کرنا ہوتا ہے،لیکن وسائل کی قلت معاشی ترقی کی راہ میں حائل ہوکر حکومت کے لئے مشکلات پیدا کرتی ہے۔ان حالات میں حکومت کو ملکی نظم ونسق چلانے کیلئے بیرونی ممالک سے قرضے لینے پڑتے ہیں۔جنہیں سرکاری قرضے (Public Debt) کہتے ہیں۔

گویا سرکاری قرضہ سے مراد وہ رقم جو حکومت اپنے خسارے کو پورا کرنے کیلئے دوسرے ملکوں سے اُدھار لیتی ہے۔

بالفاظ دیگر ریاست کے وہ تمام قرضے جو قدرتی وسائل کی دریافت یا دفاعی ضروریات یا تجارتی مقاصد کے لئے حاصل کئے گئے ہوں سرکاری قرضے کہلاتے ہیں۔

عام طور پر حکومت سرکاری قرضے درج ذیل وجوہات کی بنا پر لیتی ہے۔

(1) بجٹ کے خسارے کو پورا کرنے کیلئے۔

(2) ہنگامی حالات مثلاً جنگ، زلزلے، سیلاب وغیرہ سے نمٹنے کیلئے۔

(3) ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کیلئے۔

(4) رفاہ عامہ کے کاموں کو مکمل کرنے کیلئے۔

(5) بین الاقوامی ادائیگیوں میں خسارے کو دور کرنے کیلئے۔

☆☆☆

مشقی سوالات

سوال نمبر 1۔ ہر سوال کے دیئے ہوئے چار ممکنہ جوابات میں سے دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

i- سرکاری مالیات میں حکومت اپنی آمدنی اور اخرجات کا تخمینہ لگاتی ہے:

(الف) سال بھر کیلیئے　　　(ب) ایک ماہ کیلیئے

(ج) مہینہ کے لیے　　　(د) چھ ماہ کیلیئے

ii- سرکاری مالیات کے تحت حکومت بجٹ کے خسارے کو دُور کرنے کیلیئے کیا کرسکتی ہے؟

(الف) پیداوار میں اضافہ　　　(ب) آمدنی میں اضافہ

(ج) نوٹ چھاپنا　　　(د) زر کی رسد میں کمی

سوال نمبر 2۔ درج ذیل جملوں میں دی گئی خالی جگہ پُر کیجئے۔

i- ....مالیات میں افراد اپنی چادر کے مطابق پاؤں پھیلاتے ہیں۔

ii- حکومت اپنی سالانہ آمدنی اور اخراجات کی باقاعدہ..................کرتی ہے۔

iii- ....ایک لازمی ادائیگی ہے۔

iv- بجٹ کو عام طور پر..........................بھی کہا جاتا ہے۔

v- پاکستان کے بجٹ کا دورانیہ یکم جولائی سے شروع ہوکر..................تک جاتا ہے۔

سوال نمبر 3۔ کالم (الف) اور کالم (ب) میں دیئے گئے جملوں میں مطابقت پیدا کر کے درست جواب کالم (ج) میں لکھیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)	کالم (ج)
بجٹ کا دورانیہ	نجی لوگ	
حکومت کی آمدنی کا ذریعہ	براہ راست کٹوتی	
آمدنی مخفی رکھتے ہیں	غلط پارکنگ	
انکم ٹیکس	ایک سال	
جرمانے	محصولات	

سوال نمبر4۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

i- سرکاری مالیات سے کیا مراد ہے؟

ii- نجی مالیات سے کیا مراد ہے؟

iii- نجی اور سرکاری مالیات میں فرق کے لئے دو نکات بیان کریں؟

iv- سرکاری آمدنی کی کوئی پانچ مدّات کے نام لکھیں؟

v- سرکاری قرضہ سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر5۔ درج ذیل سوالات کے تفصیل سے جوابات تحریر کریں۔

i- سرکاری مالیات اور نجی مالیات میں فرق بیان کریں۔

ii- سرکاری مالیات اور نجی مالیات میں کس طرح مماثلت پائی جاتی ہے؟

iii- حکومت کے ذرائع آمدن کون کون سے ہیں؟

iv- حکومت کے اہم اخراجات کی مدّات پر روشنی ڈالیں۔

v- درج ذیل پر نوٹ لکھیں۔

(الف) بجٹ

(ب) سرکاری قرضہ

☆☆☆